تہامہ میں مکہ۔ طائف۔ مدینہ اور خیبر۔ نجد میں حائل۔ عروض میں حجر۔ اور بحرین میں قطیف

تجارت

عرب میں متعدد مشہور بازار تھے۔ جن میں خرید و فروخت کے لئے باشندے جمع ہوتے تھے۔ عراق اور ایران سے بھی کپڑے اور ضروری چیزیں لے کر تاجروں کے قافلے آیا کرتے تھے۔ جن کی حفاظت عربی قبائل کے روسار کے ذمہ ہوتی تھی۔ قریش بھی ہر سال دو تجارتی سفر کرتے تھے۔ گرمیوں میں ملک شام میں اُن کے قافلے جاتے تھے اور جاڑوں میں یمن میں۔

اہل یمن حبشہ۔ ایران اور نیز ہندوستان سے تجارتی تعلقات رکھتے تھے۔ وہاں متعدد بندرگاہ بھی تھے۔

صنعت وحرفت

صنائع سے اہل عرب عام طور پر صرف بے بہرہ نہیں بلکہ متنفر تھے۔ یہاں تک کہ بادیہ نشیں بھی پیشوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے۔

جَرِیر اور فَرَزْدَق شاعر جو دونوں بنی تمیم میں سے تھے اور زندگی بھر ایک دوسرے کی ہجو کرتے رہے اُن کے اشعار کا دفتر دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جریر فرزدق کا بڑے سے بڑا عیب جو نکال سکا ہے وہ یہ ہے کہ اُس کے آباد اجداد میں سے کوئی شخص تلواروں کی صیقل گری کا پیشہ کرتا تھا۔

یمن میں چونکہ بعض لوگ و باغت چرم اور نوربافی کا پیشہ کرتے تھے اس لئے اہل یمن عرب میں ذلیل سمجھے جاتے تھے۔ ہاں۔ عورتیں تمام عرب میں بالعموم چرخہ کاتتی تھیں